۸۰واں باب

پھر دوبارہ مکہ میں

۴٦۸ نخلہ سے واپسی پر مکہ میں داخلے کے لیے حق جوار حاصل کرنے کی کوششیں

۴٦۹ اخنس بن شریق اور سہیل بن عمرو نے جوار دینے سے معذرت کرلی

۴٦۹ مطعم بن عدی نے جوار دینے کا اعلان کردیا

۴۷۰ نبی ﷺ نے مطعم بن عدی کے احسان کو یاد رکھا

۴۷۱ مکہ سے باہر اسلام کی دعوت

۸۰واں باب

پھر دوبارہ مکہ میں

نخلہ سے واپس مکہ میں داخلے کی کوشش

جنوں کے آپؐ کی تلاوت سننے اور پھر ایمان کا اعلان کرنے سے اور نصرت کی بشارتوں کے سامنے آنے سے آپ ﷺ پر جو بتقاضائے بشری افسردگی رہی ہوگی وہ یقیناً اب نہ ہوگی۔ آپ ﷺ نے اب مضبوط ارادے اور دین کے غلبے کے لیے نئی تدبیروں اور عزم کے ساتھ مکّہ کی جانب بڑھنا شروع کیا تو زیدؓ بن حارثہ نے دریافت کیا کہ آپؐ مکّہ کیسے جائیں گے جب کہ وہاں کے باشندوں نے آپؐ کو [اپنے قبائلی نظام سے] نکال دیا ہے؟ نبی ﷺ نے صبر و سکون سے جو نبیوں ہی کا شعار ہوتا ہے، کہا کہ اے زیدؓ! تم جو حالت دیکھ رہے ہو اللہ تعالیٰ اس سے خلاصی کی کوئی راہ ضرور نکالے گا۔ اللہ یقیناً اپنے دین کی مدد کرے گا، اور اپنے نبی کو غالب فرمائے گا۔

مکہ میں داخلے کے لیے حق جوار کی سعی

آپ ﷺ وہاں سے روانہ ہوئے مگر مکہ جانے والے راستے سے کترا کر دوسرے رستے پر کوہ حرا کے دامن میں ٹھہر گئے، اور بعض روایات کے مطابق غارِ حرا ہی میں پناہ گزیں ہو گئے۔ آپ نے فیصلہ کیا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ سردارانِ قریش میں سے کسی سے حقِ جوار حاصل کیا جائے۔ عربوں کی روایت کے مطابق شریف اور عالی ظرف ہونے کی نشانی ہے کہ دشمن بھی جوار طلب کرے تو اُسے دے دیا جائے۔ کوہِ حرا کے دامن میں خزاعہ کے ایک قابلِ اعتماد آدمی عبداللہ بن الاُریقط سے ملاقات ہوئی اور آپؐ نے اسے اہلِ مکہ تک پیغام رسانی کے لیے منتخب کیا، اور وہ راضی ہو گیا۔ یہ رازداری اور وفاداری کے اعتبار سے بہت ہی زیادہ قابلِ اعتماد آدمی ثابت ہوا، اتنا کہ تین سال بعد مدینے کی طرف ہجرت کے انتہائی خطرناک مشن پر کوہستانی صحرا کی انجان راہوں کے ماہر کی حیثیت سے راستہ بتانے کے لیے اسی کا انتخاب کیا گیا۔ اس نے پوری رازداری اور وفاداری سے اپنا کام کیا اور نبی اکرم ﷺ کو اور اُن کے رفیق ابو بکرؓ کو پکڑ کر لانے یا اُن

کی اطلاع دینے پر دو سو سرخ اونٹوں کے خطیر انعام کا اعلان اُسے پیشہ ورانہ بد دیانتی پر مائل نہ کر سکا۔

اخنس بن شریق اور سہیل بن عمرو نے جوار دینے سے معذرت کرلی

عبداللہ بن الاُریقط کے ذریعے اخنس بن شریق کو یہ پیغام بھیجا کہ کیا وہ آپؐ کو جوار دے سکتا ہے؟! مگر اخنس نے معذرت کرلی اور کہلوایا کہ میں تو خود حلیف ہوں اور حلیف پناہ دینے کا اختیار نہیں رکھتا۔ قارئین کو یاد ہوگا کہ اخنس بن شریق وہی آدمی ہے جو پانچ سال قبل نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے گھر کے اطراف میں چھپ کر آپؐ کی تلاوت سنتا تھا اور اسی طرح قریش کے کچھ دیگر سردار بھی اور کبھی ایسا بھی ہوتا تھا کہ اِن کا راز فاش ہو جاتا اور صبح دم واپس ہوتے ہوئے روشنی میں یہ ایک دوسرے کو دیکھ لیتے تھے، پھر ایک دن ابنِ شریق نے دیگر سرداروں سے تفتیش کی تھی کہ قرآن میں سے کیا سمجھ آتا ہے اور کیا نہیں۔ اخنس فی الاصل بنو ثقیف میں سے تھا جو طائف میں آباد تھے لیکن مکہ میں قیام کے لیے اس نے بنو زہرہ [نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ننھیال] سے حلیفانہ تعلقات قائم کیے تھے، اپنے فہم و فراست کی بنا پر اسے سرداروں جیسا رتبہ مل گیا تھا۔ تاہم حقِ جوار کے دستور کے مطابق کوئی حلیف اصلی قریشیوں کے مقابلے میں کسی کو پناہ نہیں مہیا کر سکتا تھا۔

قریش کے مسلمہ شریف ترین اور معزز ترین قبیلے، ہاشم اور عبدالمطّلب جیسے بادشاہوں کے معزز و مشرف پوتے کو آج 'اصلی قریشیوں' کے مقابلے میں مکہ میں داخلے کے لیے پناہ درکار تھی، اللہ، اللہ!! آج حرم اور مکہ اِن مشرک سرداروں کے چنگل میں ہے لیکن جلد ہی محمد، رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم وہ اِن سے چھین لیں گے۔ حالتِ جاہلیت میں کعبہ کے کلید بردار عثمان بن طلحہ نے جب کعبے کو نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے لیے کھولنے سے منع کیا تھا تو آپؐ نے اُس سے کہا تھا کہ اے عثمان! عنقریب چابی میرے ہاتھ میں ہوگی اور مجھے کامل اختیار ہوگا کہ جس کو چاہوں دے دوں، جہاں چاہوں رکھ دوں عثمان بن طلحہ نے طنز سے کہا تھا: کیا اس دن قریش ہلاک اور ذلیل ہو جائیں گے۔ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا تھا: نہیں، بلکہ وہ عزت پائیں گے اور زندہ رہیں گے۔ آج وہی محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اس فتح و غلبے کی جدوجہد میں آزمائش کی بھٹی میں سے [کندن بن کر نکلنے کے لیے] گزر رہا ہے اور اُسے مکہ میں داخلے کے لیے کسی کی پناہ اور جوار درکار ہے۔

اخنس بن شریق کی معذرت کے بعد آپؐ نے ابن الاُریقط کو سہیل بن عمرو کے پاس یہی پیغام بھیجا مگر اس نے بھی یہ کہہ کر معذرت کرلی کہ بنی عامر کا جوار بنو کعب پر لاگو نہیں ہوتا۔

مطعم بن عدی نے جوار دینے کا اعلان کردیا

پھر ابن الاُریقط کو آپؐ نے مطعم بن عدی کے پاس بھیجا کہ کیا وہ حقِ جوار دے سکتا ہے؟ یہ وہی

مطعم بن عدی ہے جس نے اِسی سال محرم میں مقاطعہ کی دستاویز کو ریزہ ریزہ کیا تھا۔ بہت ہی بہادر اور عالی ظرف انسان تھا۔ مطعم نے کہا کہ ہاں، ضرور میں آپؐ کو حقِ جوار دوں گا اور پھر ہتھیار پہن کر اپنے بیٹوں اور قوم کے لوگوں کو بلایا اور کہا تم لوگ ہتھیار باندھ کر کعبہ کے تمام اطراف اور کونوں میں کھڑے ہو جاؤ --- کیوں کہ میں نے محمدؐ کو پناہ دے دی ہے۔ اس کے بعد مطعم بن عدی نے نبی ﷺ کو کہلا بھیجا کہ آپؐ میری امان میں ہیں، بلا خوف و خطر مکہ کے اندر آ جائیں۔ آپ ﷺ نے پیغام پانے کے بعد زیدؓ بن حارثہ کو ہم راہ لے کر مکّہ میں آ گئے اور مسجد حرام میں داخل ہوئے۔

مطعم بن عدی نے اپنی سواری پر کھڑے ہو کر اعلان کیا کہ قریش کے لوگو! میں نے محمدؐ کو پناہ دے دی ہے۔ اب اس سے کوئی تعارض نہ کرے۔ نبی اکرم ﷺ سیدھے حجر اسود کے پاس پہنچے اسے چوما۔ پھر دو رکعت نماز ادا کی [بعض روایات کے مطابق طواف بھی فرمایا] اور اپنے گھر چلے گئے۔

اس موقع پر سرداران قریش میں سے کسی ایک نے مطعم سے پوچھا کہ تم نے حقِ جوار دیا ہے یا محمد کے دین کو قبول کر لیا ہے؟ مطعم نے جواب دیا کہ صرف جوار، اس جواب کو سن کر ابو جہل نے کہا کہ جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم نے بھی پناہ دی۔ اس دوران مطعم بن عدی اور ان کے لڑکوں نے ہتھیار بند ہو کر آپ ﷺ کے اطراف میں حلقہ بنائے رکھا یہاں تک کہ آپؐ اپنے مکان میں عافیت کے ساتھ پہنچ گئے۔ یوں کم و بیش ایک ماہ کے بعد [۲۶۴] مکہ واپس پہنچے۔

نبی ﷺ نے مطعم بن عدی کے احسان کو یاد رکھا

محسن انسانیت، نبی عربی ﷺ ایک انتہائی عالی ظرف اور قدر دان انسان تھے، انھوںؐ نے مطعم بن عدی کے اس احسان کو کبھی فراموش نہ کیا، وہ تو چند ماہ قبل مقاطعہ کی آزمائش سے خلاصی دلانے میں بھی پیش پیش تھا۔ چناں چہ چار سال بعد میدانِ بدر میں جب سرداران قریشِ مکّہ کی ایک بڑی تعداد ہلاک کر دی گئی تھی اور منکرین کی ایک بڑی تعداد رسیوں سے باندھ کے لائی گئی تھی، بعض قیدیوں کی رہائی کے لیے مطعم کے بیٹے

---

۲۶۴ مؤرخین دورۂ طائف کے دورانیے پر مختلف البیان ہیں، خود حساب لگائیے، ۶،۱۶۵ فٹ تقریباً ۱،۸۷۹ میٹر بلند وادی جو مکہ سے ۱۰۰ کلو میٹر (۶۲ میل) کی پیدل چڑھائی پر ہے، راستے میں آباد تمام قبائل کو اسلام کی دعوت دینا، ۱۰ سے ۲۰ روز تک طائف میں قیام، پیدل ہی واپسی وہ بھی زخمی پیروں کے ساتھ! پھر وادی نخلہ میں بھی چند روز قیام، سب مل ملا کر ایک ماہ سے زیادہ ہی کا عرصہ بنتا ہے نبی ﷺ سن ۱۰ نبوی کے شوال میں نکلے اور ذوالقعدہ میں واپس آئے۔

جبیر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: **لوْ کان المطعم بن عدی حیاًتم کلمنی فی ھٰؤلاء النتنی لترکتھم له** یعنی اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا، پھر مجھ سے ان قابلِ نفرت گھناؤنے قیدیوں کی رہائی کی درخواست کرتا تو میں اُس [کے احسان] کی خاطر ان سب کو چھوڑ دیتا۔ اُس کے اس احسان کو اس کے باوجود یاد رکھا گیا کہ وہ اسلام قبول کیے بغیر ہی اس دنیا سے چلا گیا، اُسے اس کے کردار کی بناپر اِس طرح یاد رکھا گیا کہ حسّانؓ بن ثابت نے اُس کی موت پر درد بھرے اشعار کہے [دیکھیے صفحہ ۱۷۱]۔ وہ اس ہی لائق تھا۔ اُس کا احسان صرف محمد عربی ﷺ پر ہی نہیں آپ ﷺ کے سارے متبعین پر ہے!

مکہ سے باہر اسلام کی دعوت

جس طرح ایک شاعر کو بے نظیر اشعار کہنے پر اور معمار کو بے مثال عمارت بنانے پر قلبی راحت ملتی ہے ہم گمان کر سکتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ طائف میں تبلیغ کا حق ادا کر کے انتہائی مسرور اور مزید کام کے لیے بہت پر جوش ہوئے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے کارِ نبوت کا جو فریضہ آپ کے ذمہ لگایا تھا بالیقین آپؐ نے اُسے باحسن وکمال پورا کرنے کا عظیم مظاہرہ کیا تھا، ایک طور قریش کے سامنے حجت تمام کر چکے تھے اور اب آپ کو قریش سے ماسوا انسانوں کے درمیان نیک وسعید روحوں کی تلاش تھی۔ ذوالقعدہ کا مہینہ جاری تھا اگلے ماہ حج ہے آپ نے حج پر آنے والے دیگر قبائلِ عرب کو حسبِ معمول دعوت دینے کے لیے کمر کس لی۔ واپسی کے کچھ ہی ایّام میں رسول اللہ ﷺ نے ابو بکرؓ اور دوسرے صحابہؓ کو بتایا کہ مجھے اُس جگہ کی بشارت دی گئی ہے، جس جگہ تم لوگوں کو ہجرت کر کے جانا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ وہ کھجوروں کے باغات سے مالامال، خوب سیر اب سرزمین، سیاہ پتھروں کی دوراہ گزاروں کے درمیان واقع ہے۔

یوں تو گزشتہ چھ سال سے ہر سال موسمِ حج میں یہی وظیفہ رہا، یہ اس مہم کا ساتواں سال ہوگا مگر یہ اس لیے زیادہ اہم ہے کہ قریش کے تِلوں سے فوری طور پر اب مزید تیل نکلتا نظر نہیں آرہا۔ طائف جاتے ہوئے آپ راستے میں آباد تمام قبائل کو دین کی طرف بلاتے اور دین کی نصرت کے لیے تعاون پر آمادہ کرتے رہے، پچھلے سالوں میں یہاں سے آنے والے حاجیوں کے ذریعے آپ کا پیغام اور آپؐ کی دعوت کوئی اجنبی بات نہ تھی لیکن کوئی قریش کی دشمنی مول لینے کو تیار نہ ہوا۔ آپ نے ایک بار پھر بیرونِ مکہ، سارے حجاز سے آئے ہوئے حاجیوں کے ایک ایک خیمے میں عرب میں آباد تمام قوموں تک دعوت پہنچائی اور یہ واضح ہو گیا کہ آپ اپنی مہم کے لیے ایک نئے مرکز کی تلاش میں ہیں۔ بالکل وضاحت سے نہیں معلوم کہ طائف کے راستے اور پھر واپسی میں اور

اس سال موسم حج میں کن کن قبیلوں سے بات ہوئی لیکن مؤرخین کی وساطت سے ہمیں اُن قبیلوں کے نام معلوم ہیں جنھیں اس سال اور سابقہ سالوں [۴تا۹] اور آنے والے دو سالوں [سن ۱۱ اور ۱۲] میں دعوت دی گئی۔ جن قبائل کو دعوت پہنچائی گئی اُن میں سے یہ مشہور ہیں: بنو عامر بن صعصعہ، محارب بن خصفہ، فزارہ، غسّان، مرہ، بنو حنیفہ، بنو کندہ، بنو سلیم، عبس بنو نصر، بنوا لبکاء، بنو کلب، بنو حارث بن کعب، عذرہ، حضارمہ۔

ابن اسحٰق نے بعض قبائل کے سامنے اسلام کی دعوت اور ان کے ردِّ عمل کو روایت کیا ہے۔ اُن میں سے ایک دل چسپ اور دعوت کی گہرائی کو واضح کرنے والا مکالمہ بنو عامر بن صعصعہ کے ساتھ ہوا۔ قبیلے کے رؤساء کے سامنے جب دعوت پیش کی گئی تو اُس کے ایک سردار بحیرہ بن فراس نے کہا: "واللہ! اگر قریش کا یہ جوان میرے ہاتھ آجائے تو اس کے ذریعے پورے عرب کو مُٹھی میں لے لوں گا"۔ پھر اس نے دریافت کیا کہ اچھا یہ بتاؤ کہ اگر ہم تمھاری اس دعوت کو قبول کر لیں پھر اللہ تم کو مخالفین پر غالب کر دے تو کیا تمھارے بعد اقتدار و حکومت ہماری ہو گی؟ نبی ﷺ نے بلا توقف فرمایا کہ اقتدار تو اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہے گا میرے بعد مقرر کرے گا۔ اس پر اس شخص نے تنک کر کہا: واہ وا! تمھاری حفاظت میں تو ہمارا سینہ اہل عرب کے نشانے پر رہے، لیکن تم جب غالب آؤ تو حکومت کسی اور کو ملے۔ ہمیں آپؐ کے دین کی ضرورت نہیں!

اسی طرح بنو عامر کا واقعہ ہے کہ جب حاجیوں نے واپسی پر اپنے ایک تجربہ کار سردار کو جو بڑھاپے کے باعث حج میں شریک نہ ہو سکا تھا، نبی ﷺ کے پیغامِ توحید اور اس کی اِس دعوت پر اپنے انکار کی بات بتائی کہ وہ کہہ رہا تھا کہ ہم اس کی حفاظت کریں اور اس کا ساتھ دیں اور اسے اپنے علاقے میں لے آئیں، تو بوڑھے نے دونوں ہاتھوں سے سر تھام لیا اور بولا: اے بنو عامر! کیا اب اس کی تلافی کی کوئی سبیل ہے؟ اور کیا ہاتھ سے نکل گئے اتنے عمدہ خوش قسمتی کے موقع کو پھر پایا جا سکتا ہے؟ اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں فلاں کی جان ہے، کسی اسماعیلی نے کبھی اس (نبوّت) کا جھوٹا دعویٰ نہیں کیا۔ یقیناً" حق ہے۔ آخر تمھاری عقل کہاں چلی گئی تھی؟

☆☆☆☆☆

گیارہواں سالِ نبوت

[آغاز محرم سے اختتام ذوالحجہ]

مومنین کے تزکیے اور کفار کو انذار کا سال

• گیارہواں سالِ نبوت: ۱۷ اگست ۶۱۹ء سے ۱۵ اگست ۶۲۰ء تک		
۸۱واں باب: اللہ کا فیصلہ آنے تک صبر کرو!	۴۷۵	سُوْرَۃُ یُوْنُس
۸۲واں باب: اہلِ مکہ کو عذابِ الٰہی کی وارننگ	۵۰۱	سُوْرَۃُ ھُوْد

یہ سال بظاہر خاموش اور پر سکون ہے، کوئی خاص واقعہ اس سال کا روایات میں مذکور نہیں ہوا ہے مگر منکرین مکہ کو اللہ کے عذاب سے ڈراوے کی شدت، اپنی انتہا پر ہے، اور یہ اتنی شدید ہے کہ نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ اس سورہ ھود کے دِلائے ہوئے خوف اور اندیشوں نے مجھے بوڑھا کر دیا۔ اسی دوران سورہ یونس بھی نازل ہوئی جو فہمائش لیے ہوئے ہے، دنیا کے اور دینار ودرہم کے بندوں کو بے مقصد زندگی گزارنے پر جھنجوڑتی ہے، نوح علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کی سر گزشت سناتے ہوئے، مومنین کو اللہ کا فیصلہ آنے تک صبر کی تلقین کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆

اس صفحے کی پشت پر سن ۶۱۹ء کا کیلنڈر دیا گیا ہے۔ اس شمسی سال میں ۱۶ اگست تک نبوت کا دسواں سال جاری رہا، گیارہویں نبوی سال کا آغاز یکم محرم کا مطابق ۱۷ اگست سے ہوا۔ یکم جنوری سے ۱۶ اگست [سن ۱۰ نبوی کے رجب، رمضان، شوال اور ذوالقعدہ] کے دوران بہت اہم واقعات وقوع پذیر ہوئے۔ ہم اِن واقعات کی شمسی اور قمری دونوں تاریخیں درج کر رہے ہیں۔ تواریخ کے تمام تخمینوں میں حد درجے ±10 ایّام کی غلطی کا امکان ممکن ہے۔ واللہ اعلم

۲۳ مارچ بروز جمعہ ۶۱۹ء، ۳۰ رجب ۱۰ سالِ بعثت .... شفیق چچا اور سردارِ قبیلہ، ابو طالب کی وفات

یکم مئی بروز منگل ۶۱۹ء، ۱۰ رمضان المبارک ۱۰ سالِ بعثت .... امُّ المومنین خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات

۲۵ مئی بروز جمعہ ۶۱۹ء، ۵ شوال ۱۰ سالِ بعثت .... عائشہ رضی اللہ عنہا سے نسبت طے ہوئی

یکم جون بروز جمعہ ۶۱۹ء، ۱۲ شوال ۱۰ سالِ بعثت .... سودہ رضی اللہ عنہا سے شادی [نکاح اور رخصتی دونوں]

سن ۶۱۹ء کا جولین کیلنڈر [مومنین کے تزکیے اور کفار کو انذار کا سال]

	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	
جنوری				1 ۸	2 ۹	3 ۱۰	4 ۱۱	5 ۱۲	6 ۱۳	7 ۱۴	8 ۱۵	9 ۱۶	10 ۱۷	11 ۱۸	12 ۱۹	13 ۲۰	14 ۲۱	15 ۲۲	16 ۲۳	17 ۲۴	18 ۲۵	19 ۲۶	20 ۲۷	21 ۲۸	22 ۲۹	23 جمادی۲	24 ۲	25 ۳	26 ۴	27 ۵	28 ۶	29 ۷	30 ۸	31 ۹				جمادی ۱
فروری							1 ۱۰	2 ۱۱	3 ۱۲	4 ۱۳	5 ۱۴	6 ۱۵	7 ۱۶	8 ۱۷	9 ۱۸	10 ۱۹	11 ۲۰	12 ۲۱	13 ۲۲	14 ۲۳	15 ۲۴	16 ۲۵	17 ۲۶	18 ۲۷	19 ۲۸	20 ۲۹	21 ۳۰	22 رجب	23 ۲	24 ۳	25 ۴	26 ۵	27 ۶	28 ۷				جمادی ۲
مارچ							1 ۸	2 ۹	3 ۱۰	4 ۱۱	5 ۱۲	6 ۱۳	7 ۱۴	8 ۱۵	9 ۱۶	10 ۱۷	11 ۱۸	12 ۱۹	13 ۲۰	14 ۲۱	15 ۲۲	16 ۲۳	17 ۲۴	18 ۲۵	19 ۲۶	20 ۲۷	21 ۲۸	22 ۲۹	23 ۳۰	24 شعبان	25 ۲	26 ۳	27 ۴	28 ۵	29 ۶	30 ۷	31 ۸	رجب
اپریل			1 ۹	2 ۱۰	3 ۱۱	4 ۱۲	5 ۱۳	6 ۱۴	7 ۱۵	8 ۱۶	9 ۱۷	10 ۱۸	11 ۱۹	12 ۲۰	13 ۲۱	14 ۲۲	15 ۲۳	16 ۲۴	17 ۲۵	18 ۲۶	19 ۲۷	20 ۲۸	21 ۲۹	22 رمضان	23 ۲	24 ۳	25 ۴	26 ۵	27 ۶	28 ۷	29 ۸	30 ۹						شعبان
مئی					1 ۱۰	2 ۱۱	3 ۱۲	4 ۱۳	5 ۱۴	6 ۱۵	7 ۱۶	8 ۱۷	9 ۱۸	10 ۱۹	11 ۲۰	12 ۲۱	13 ۲۲	14 ۲۳	15 ۲۴	16 ۲۵	17 ۲۶	18 ۲۷	19 ۲۸	20 ۲۹	21 شوال	22 ۲	23 ۳	24 ۴	25 ۵	26 ۶	27 ۷	28 ۸	29 ۹	30 ۱۰	31 ۱۱			رمضان
جون	1 ۱۲	2 ۱۳	3 ۱۴	4 ۱۵	5 ۱۶	6 ۱۷	7 ۱۸	8 ۱۹	9 ۲۰	10 ۲۱	11 ۲۲	12 ۲۳	13 ۲۴	14 ۲۵	15 ۲۶	16 ۲۷	17 ۲۸	18 ۲۹	19 ذوالقعدہ	20 ۲	21 ۳	22 ۴	23 ۵	24 ۶	25 ۷	26 ۸	27 ۹	28 ۱۰	29 ۱۱	30 ۱۲								شوال
جولائی			1 ۱۳	2 ۱۴	3 ۱۵	4 ۱۶	5 ۱۷	6 ۱۸	7 ۱۹	8 ۲۰	9 ۲۱	10 ۲۲	11 ۲۳	12 ۲۴	13 ۲۵	14 ۲۶	15 ۲۷	16 ۲۸	17 ۲۹	18 ۳۰	19 ذی الحج	20 ۲	21 ۳	22 ۴	23 ۵	24 ۶	25 ۷	26 ۸	27 ۹	28 ۱۰	29 ۱۱	30 ۱۲	31 ۱۳					ذوالقعدہ
اگست						1 ۱۴	2 ۱۵	3 ۱۶	4 ۱۷	5 ۱۸	6 ۱۹	7 ۲۰	8 ۲۱	9 ۲۲	10 ۲۳	11 ۲۴	12 ۲۵	13 ۲۶	14 ۲۷	15 ۲۸	16 ۲۹	17 محرم	18 ۲	19 ۳	20 ۴	21 ۵	22 ۶	23 ۷	24 ۸	25 ۹	26 ۱۰	27 ۱۱	28 ۱۲	29 ۱۳	30 ۱۴	31 ۱۵		ذی الحج
ستمبر		1 ۱۶	2 ۱۷	3 ۱۸	4 ۱۹	5 ۲۰	6 ۲۱	7 ۲۲	8 ۲۳	9 ۲۴	10 ۲۵	11 ۲۶	12 ۲۷	13 ۲۸	14 ۲۹	15 ۳۰	16 صفر	17 ۲	18 ۳	19 ۴	20 ۵	21 ۶	22 ۷	23 ۸	24 ۹	25 ۱۰	26 ۱۱	27 ۱۲	28 ۱۳	29 ۱۴	30 ۱۵							محرم
اکتوبر				1 ۱۶	2 ۱۷	3 ۱۸	4 ۱۹	5 ۲۰	6 ۲۱	7 ۲۲	8 ۲۳	9 ۲۴	10 ۲۵	11 ۲۶	12 ۲۷	13 ۲۸	14 ۲۹	15 ربیع ۱	16 ۲	17 ۳	18 ۴	19 ۵	20 ۶	21 ۷	22 ۸	23 ۹	24 ۱۰	25 ۱۱	26 ۱۲	27 ۱۳	28 ۱۴	29 ۱۵	30 ۱۶	31 ۱۷				صفر
نومبر							1 ۱۸	2 ۱۹	3 ۲۰	4 ۲۱	5 ۲۲	6 ۲۳	7 ۲۴	8 ۲۵	9 ۲۶	10 ۲۷	11 ۲۸	12 ۲۹	13 ۳۰	14 ربیع ۲	15 ۲	16 ۳	17 ۴	18 ۵	19 ۶	20 ۷	21 ۸	22 ۹	23 ۱۰	24 ۱۱	25 ۱۲	26 ۱۳	27 ۱۴	28 ۱۵	29 ۱۶	30 ۱۷		ربیع ۱
دسمبر		1 ۱۶	2 ۱۷	3 ۱۸	4 ۱۹	5 ۲۰	6 ۲۱	7 ۲۲	8 ۲۳	9 ۲۴	10 ۲۵	11 ۲۶	12 ۲۷	13 ۲۸	14 جمادی۱	15 ۲	16 ۳	17 ۴	18 ۵	19 ۶	20 ۷	21 ۸	22 ۹	23 ۱۰	24 ۱۱	25 ۱۲	26 ۱۳	27 ۱۴	28 ۱۵	29 ۱۶	30 ۱۷	31 ۱۸						ربیع ۲

۴جون بروز پیر ۶۱۹ء، ۱۵؍شوال ۱۰؍سالِ بعثت .... طائف کو روانگی

۸جون بروز جمعہ ۶۱۹ء، ۱۹؍شوال ۱۰؍سالِ بعثت .... طائف میں داخلہ

۲۸جون بروز جمعرات ۶۱۹ء، ۱۰؍ذوالقعدہ ۱۰؍سالِ بعثت .... طائف سے واپسی، آلِ ربیعہ [عتبہ اور شیبہ] کے باغ میں ٹھہرنا اور عدّاس رضی اللہ عنہ کا ایمان لانا

۲۹جون بروز جمعہ ۶۱۹ء، ۱۱؍ذوالقعدہ ۱۰؍سالِ بعثت .... باغ سے قرن المنازل میں پہنچنے پر پہاڑ کے منتظم فرشتے سے ملاقات

۳جولائی بروز اتوار ۶۱۹ء، ۱۵؍ذوالقعدہ ۱۰؍سالِ بعثت .... قرن المنازل سے وادی نخلہ میں آمد اور قیام، جنوں کا تلاوت سننا اور سورۃ الاحقاف کا نزول

۶جولائی بروز جمعہ ۶۱۹ء، ۱۸؍ذوالقعدہ ۱۰؍سالِ بعثت .... مطعم بن عدی کے جوار میں مکہ میں داخلہ